



سوال

(303) چار سال بعد مطلقہ سے رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے کر گھر سے نکال دیا تھا، چار سال بعد وہ اپنی مطلقہ بیوی سے رجوع کرنا چاہتا ہے۔ کیا شریعت میں اس کی گنجائش ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کو ایک رجعی طلاق دینے کے بعد خاوند کو اس سے دوران عدت رجوع کرنے کا حق ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **’اگر ان کے شوہر تعلقات درست کرنے پر آمادہ ہوں تو وہ دوران عدت انہیں اپنی زوجیت میں واپس لینے کے زیادہ حق دار ہیں۔‘** [۲/البقرہ: ۲۲۸]

آیت کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ دوران عدت اگر رجوع کرنا چاہے تو سابقہ نکاح سے بھی پھر گھر آباد کیا جاسکتا ہے، اگر عدت گزر جانے کے بعد رجوع کا خیال آیا ہے تو نئے نکاح کے ساتھ رجوع ہو سکے گا جس کے لئے سرپرست کی اجازت، بیوی کی رضا مندی، نیز حق مہر اور گواہوں کا بھی از سر نو اہتمام کرنا ہوگا۔ صورت مسئولہ میں ایک رجعی طلاق دینے کے بعد چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ عدت کے ایام ختم ہو چکے ہیں، اب عورت اگر رضامند ہے اور اس کا سرپرست بھی اجازت دیتا ہے تو نکاح جدید سے رجوع ممکن ہے اب عورت پر دباؤ نہیں ڈالا جاسکتا ہے، کیونکہ عدت گزر جانے کے بعد وہ آزاد ہے۔ اس کی مرضی ہو تو آگے کسی دوسرے شخص سے بھی نکاح کر سکتی ہے، اگر چاہے تو پہلے خاوند کے پاس بھی واپس آ سکتی ہے۔ بہر صورت اسے نکاح جدید کرنا ہوگا۔ صورت مسئولہ میں پہلا خاوند اگر معروف طریقہ کے مطابق اسے اپنے گھر آباد کرنے کا خواہش مند ہے تو مطلقہ بیوی سے نکاح جدید ہو سکتا ہے لیکن آئندہ اتفاق و محبت سے زندگی بسر کرنے کا عہد کرنا ہوگا۔ [واللہ اعلم]

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 318



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي